انٹر بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن ایکٹ، ۲۰۲۳

ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۲۳ء

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	مختصر عنوان آغاز نفاذ اور اطلاق
2	تعریفات
3	IBCC کی تشکیل اور اس کے کارہائے منصبی
4	IBCC فورم
5	قومی رابطہ کار کا تقرر، کارہائے منصبی اور اختیارات
6	IBCC فورم کے اجلاس
7	گورنرز کے بورڈ کی تشکیل
8	گورنروں کے بورڈ کے اراکین کی مدت
9	گورنروں کے بورڈ کا اجلاس
10	گورنروں کے بورڈ کے کارہائے منصبی
11	متعلقہ ڈویژن کے کارہائے منصبی
12	IBCC کے افسران اور عملہ
13	IBCC کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تقرری، کارہائے منصبی، اور اختیارات
14	فنڈز
15	اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ
16	پراویڈنٹ فنڈ

THE PAKISTAN CODE

قواعد وضع کرنے کا اختیار	17
ضوابط وضع کرنے کا اختیار	18
ازالہ مشکلات	19
قانونی ذمہ داری سے برأت	20
تنسیخ اور استثناء	21
ایکٹ دیگر قوانین پر حاوی ہوگا	22

THE PAKISTAN CODE

انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن ایکٹ، ۲۰۲۳

ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۲۳ء

[۲۳/اپریل، ۲۰۲۳ء]

انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کو بطور انٹر بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن تشکیل نو کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کو اور اس سے منسلکہ اور اس کے ضمنی معاملات کے لیے بطور انٹر بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن تشکیل نو اور تعمیر نو کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان آغاز نفاذ اور اطلاق:۔** (۱) یہ ایکٹ انٹر بورڈ زکوآرڈینیشن کمیشن ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(۳) اس کا اطلاق تمام انٹرمیڈیٹ وسیکنڈری تعلیمی بورڈز اور امتحان لینے والی مجاز ہیئتوں پر ہوگا، جہاں کہیں بھی وہ پاکستان کی حدود اختیار میں بطور رکن IBCC فورم کام کر رہے ہوں۔

۲۔ **تعریفات:۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی شئے موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو؛۔۔۔

(الف) ''الائیڈ آرگنائزیشنز'' سے مجاز کردہ آرگنائزیشنز جو پاکستان میں اور ثانوی تا اعلیٰ ثانوی سطح پر سرکاری و نجی دونوں سیکٹرز میں بطور رکن IBCC کام کر رہی ہوں، مراد ہیں؛

(ب) ''تصدیق'' سے سرٹیفکیٹ یا ڈپلومہ یا دیگر جائز دستاویز کی تصدیق جسے IBCC نے رکن امتحانی ہیئت یا ہیئت جسے حکومت نے مجاز کیا ہو کی جانب سے جاری کیئے جانے کے بعد بنایا ہو، مراد ہے؛

THE PAKISTAN CODE

(ج) ’’BISC‘‘ سے سیکنڈری و انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن بورڈ مراد ہے؛

(د) ’’گورنرز کا بورڈ‘‘ یا ’’BoG‘‘ سے IBCC کے گورنرز کا بورڈ مراد ہے؛

(ہ) ’’کمیشن‘‘ یا ’’IBCC‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن مراد ہے؛

(و) ’’ڈائریکٹر‘‘ سے IBCC کا ڈائریکٹر مراد ہے؛

(ز) ’’ڈائریکٹر جنرل‘‘ سے IBCC کا ڈائریکٹر جنرل مراد ہے؛

(ح) ’’متعلقہ ڈویژن‘‘ سے ڈویژن جسے IBCC کا کام سونپا گیا ہو مراد ہے؛

(ط) ’’مماثل‘‘ سے غیر ملکی اور ملکی تعلیمی قابلیت جسے IBCC نے فیصلہ کیا ہو اور توثیق کی ہو مراد ہے جو IBCC کے کل وقتی انتظامی سربراہ کے طور پر کام کرے گا؛

(ی) ’’ایگزیکٹو ڈائریکٹر‘‘ یا ’’ED‘‘ سے IBCC کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر مراد ہے؛

(ک) ’’فورم‘‘ سے IBCC کا فورم مراد ہے، جس میں اس کے تمام رکن بورڈز ہیئتیں یا آرگنائزیشنز شامل ہیں، جیسی بھی صورت ہو؛

(ل) ’’رکن‘‘ سے BoG، کمیٹی یا ذیلی کمیٹیوں یا IBCC کے فورم کا رکن، مراد ہے؛

(م) ’’قومی رابطہ کار‘‘ سے کسی بھی BISEs کا چیئرمین جسے IBCC کے فورم کا مذکورہ اجلاس طلب کرنے اور اس کی صدارت کرنے کا اختیار سونپا گیا ہو مراد ہے؛

(ن) ’’صراحت کردہ‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط میں صراحت کردہ، مراد ہے؛

(س) ’’قواعد‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد، مراد ہیں؛

(ع) ’’ضوابط‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط، مراد ہیں؛

(ف) ’’سیکرٹریٹ‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت سیکرٹریٹ سروسز کے لیے قائم کردہ IBCC کا کل وقتی دفتر مراد ہے؛

۳۔ **IBCC کی تشکیل اور اس کے کارہائے منصبی:۔** (۱) موجودہ انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کو بذریعہ ہذا انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن تشکیل اور تعمیر نو کی گئی ہے تاکہ ربط دہی کے ذریعے ملکی و غیر ملکی تعلیمی

THE PAKISTAN CODE

قابلیت کے ساتھ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکول کی سطح کے امتحان، تشخیص، جانچ اور اس سے جڑے ہوئے معاملات کے تعین معیار سے متعلق معاملات سے نبٹا جا سکے؛

(۲) IBCC حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ایک ہیئت جسد یہ ہوگی جسے منقولہ وغیر منقولہ ہر دو املاک قبضے میں رکھنے، خریدنے، فروخت کرنے یا پٹے پر دینے کا اختیار ہوگا اور جو اپنے نام سے مقدمہ کر سکتی ہے یا اس پر مقدمہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

(۳) IBCC حسب ذیل کارہائے منصبی انجام دے گی، یعنی:۔

(الف) چیئرمین یا چیئرپرسن یا چیف ایگزیکٹو یا رکن امتحان بورڈز اور دیگر مشترکہ رکن آرگنائزیشنز میں معلومات کا تبادلہ کرنے اور ملکی سطح پر یکساں اطلاق کے لیے پالیسی مرتب کرنے کی سفارشات وضع کرنے تاکہ تعلیمی تشخیص، امتحان اور جانچ کے فروغ سے متعلق ہوکے لیے ایک فورم ہے؛

(ب) مماثل توثیق، اعلیٰ ثانوی سطحوں پر اور اس کے مساوی جنہیں ملکی یا غیر ملکی مجاز اداروں نے یا امتحانی ہیئتوں نے جاری کیئے ہوں کی تصدیق اور توثیق، اور غیر تسلی بخش مضامین، پرچوں اور قابلیت کو جانچ کے ذریعے اندازہ لگانا تاکہ اس کا مماثل اور جانچ جاری کی جا سکے، جیسی بھی صورت ہو، اعلیٰ ثانوی سطح تک جس میں داخلے اور اسکالرشپس وغیرہ کے لیے ٹیسٹ اور تشخیص شامل ہے؛

THE PAKISTAN CODE

(ج) قابل فہم طریقوں اور ذرائع سے رکن بورڈ یا آرگنائزیشنز کے درمیان نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا۔

(د) جانچ اور امتحان کی جدید تکنیک کو متعارف کرواتے ہوئے ملک میں امتحانی نظام کو تبدیل کرنا اور بورڈز کی تشخیص کرنا اور رکن بورڈز کے مابین امتحان یا جانچ کی بہتری کے لیے موزوں اقدامات اُٹھانا؛

(ہ) اساتذہ پرچے بنانے والوں، جانچ کرنے والوں اور امتحانی عملے کی تعمیر استعداد کے لیے اقدامات اٹھانا، رکن بورڈز کے درمیان امتحان اور جانچ کو بہتر بنانا؛

(و) غیر ملکی امتحانی بورڈز جو پاکستان میں چل رہے ہیں ان کو منضبط کرنا؛

(ز) علم بانٹنے، تعلیمی قابلیت، عملے کے تبادلے، ٹیسٹنگ، جانچ اور مماثل امور کی نسبت قومی اور بین الاقوامی تعلیمی اور امتحانی ہیئتوں کے ساتھ روابط کو فروغ دینا اور بڑھانا؛

(ح) خصوصی مطالعے یا تحقیق کے ذریعے پیشہ وارانہ تعمیر استعداد کے لیے قومی سطح پر پالیسی کے اصول بیان کرنے کے لیے ایک فورم تاکہ پورے ملک میں ٹھوس ربط دہی کے راستے اور ذرائع اختیار کرتے ہوئے امتحانات اور جانچ میں ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر یکسانیت لائی جاسکے گی؛ اور

(ط) ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دینا، جیسا کہ مذکورہ بالا کارہائے منصبی یا مقاصد یا ضرورتوں کے حصول کے لیے ضمنی یا سازگار ہوں، جو کہ مفاد عامہ میں ادا کیئے جائیں یا وفاقی حکومت کی جانب سے بھیجے جائیں؛

(۴) IBCC کا صدر دفتر اسلام آباد میں ہوگا اور وہ اپنے علاقائی دفاتر پاکستان میں ایسے مقامات پر قائم کرسکتا ہے جیسا کہ وہ وقتاً فوقتاً مفاد عامہ کی ضرورت کے مطابق تعین کرے ہے اور اس طریقہ کار کے مطابق جو کہ متعلقہ ہیئتوں کے ذریعے تشریح اور وضع کیئے گئے ہیں۔

(۵) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون کسی معاہدے یا سروس کے اقرار نامے میں شامل کسی امر کے باوصف، انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کے تمام ملازمین جو اس ایکٹ کے آغاز ونفاذ سے فی الفور قبل موجود تھے اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کی تاریخ سے انٹر بورڈ کو آرڈینیشن کمیشن میں منتقل سمجھے جائیں گے۔

(۶) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت IBCC میں منتقل شدہ ملازمین اور وفاقی اور صوبائی حکومت کے IBCC فورم کے BISE کے رکن کے جائز مالی انتفاعات اس سے کم فائدہ مند نہ ہوں گے جیسا کہ اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے پیشتر لائق غور تھے؛

(۷) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، IBCC کو تعلیمی، مالیاتی اور انتظامی خود مختاری حاصل ہوگی کہ وہ آگے بڑھے اور حکومتی پالیسی کو متعلقہ ڈویژن کے توسط سے وسیع تر تناظر میں BISE's اور آرگنائزیشنز ارکان کے ساتھ

THE PAKISTAN CODE

ربط دہی کے ذریعے لاگو کرے۔

۴۔ **IBCCفورم:۔** (۱) فورم حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا، یعنی:۔

(الف) قومی رابطہ کار؛

(ب) ایگزیکٹوڈائریکٹر؛

(ج) BISE'sکے چیئرپرسنز؛

(د) تکنیکی تعلیمی بورڈز کے چیئرپرسنز؛

(ہ) ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرپرسنز؛

(و) پاکستان میں نصابی بیوروز کے سربراہ اور اس کی انتظامی اکائیاں، قومی کتب فاؤنڈیشن (NBF)اور قومی نصاب کونسل (NCC)؛

(ز) مجاز جامعات، اداروں اور وفاقی یا صوبائی حکومتوں کی آرگنائزیشن جنہیں انہوں نے نامزد کیا ہو جو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر امتحانات اور جانچ کے انعقاد میں شامل ہوں کے نمائندگان؛ اور

(ح) متعلقہ ڈویژن کا کوئی افسر، جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(۲) ڈائریکٹر جنرل IBCCفورم کا سیکرٹری جنرل ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۵۔ **قومی رابطہ کار کا تقرر، کارہائے منصبی اور اختیارات:۔** (۱) قومی رابطہ کار کا تقرر سرکاری جریدے میں، اعلامیہ کے ذریعے، ایک سال کے لیے متعلقہ ڈویژن کی جانب سے BISE'sکے چیئرپرسن جن کے پاس IBCCفورم کی رکنیت ہو کے مابین سے متعلقہ صوبے یا گروپ یا بورڈ سے ادل بدل کی بنیاد پر کیا جائے جسے متعلقہ حکومت یا IBCCفورم نامزد کرے گا۔

(۲) ادل بدل کے سلسلے کا تعین حروف تہجی نظام کے تحت صوبے، گروپ یا بورڈ کے نام سے IBCC کی جانب سے فیصلہ کیا جائے گا۔

(۳) قومی رابطہ کار IBCCفورم کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

۶۔ **IBCCفورم کے اجلاس:۔** (۱) IBCCفورم کے اجلاس جدولی طور پر صراحت

کردہ طریقہ کار میں ہوں گے۔

(۲) IBCC فورم کے اجلاس ایگزیکٹو افسر کی جانب سے قومی رابطہ کار کی مشاورت سے طلب کیئے جاسکتے ہیں۔

(۳) IBCC فورم کے اجلاسوں کا فورم کل ارکان کا ایک تہائی ہوگا اور کوئی بھی کسر ایک شمار کی جائے گی۔

(۴) ہنگامی حالت میں، IBCC کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر قومی رابطہ کار کی مشاورت سے IBCC فورم یا اس کی کمیٹی کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

(۵) IBCC فورم کے قومی رابطہ کار کی غیر موجودگی میں، ایگزیکٹو ڈائریکٹر IBCC فورم کے رابطہ کار کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس کی اطلاع قومی رابطہ کار یا IBCC فورم اور متعلقہ ڈویژن کو دے گا۔

۷۔ گورنرز کے بورڈ کی تشکیل:۔ سیکرٹریٹ آف (IBCC) BoG کے ذریعے چلایا جائے گا جو اس کنٹرولنگ ہیئت ہوگی جس کی تشکیل حسب ذیل ہوگی، یعنی:۔

(الف) متعلقہ ڈویژن کا سیکرٹری BoG کا چیئرمین ہوگا اور اس کی عدم موجودگی میں، ایگزیکٹو ڈائریکٹر BoG کے اجلاس کی صدارت کرے گا؛

(ب) IBCC کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر BoG کا رکن ہوگا؛

(ج) صوبائی یا علاقائی حکومت کا سیکرٹری تعلیم برائے ثانوی یا اعلیٰ ثانوی تعلیم یا اس کا نامزد کردہ BoG کا رکن ہوگا۔

(د) متعلقہ ڈویژن کا کوئی بھی نامزد کردہ افسر جو ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(ہ) پبلک سیکٹر کی جامع میں سے نامزد کردہ کوئی بھی شہرت یافتہ پروفیسر؛

(و) نجی یا سرکاری شعبہ سے ایک ممتاز ماہر تعلیم جسے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(ز) چیئرپرسن وفاقی بورڈ برائے انٹرمیڈیٹ وسیکنڈری ایجوکیشن BoG کا رکن ہوگا؛

(ح) امتحان اور تشخیصی نظام کے ساتھ انتہائی مربوط ایک ممتاز ماہر تعلیم جسے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(ط) ڈائریکٹر جنرل BoG کا سیکرٹری ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE

۸۔ **گورنروں کے بورڈ کے اراکین کی مدت:۔** (۱) BoG کے بر بنائے عہدہ اراکین کے علاوہ، BoG کا رکن تین سال کی مدت کے لیئے عہدے پر فائز ہوگا جو صرف ایک مزید مدت کے لیے قابل توسیع ہوگی۔

(۲) رکن، اپنے عہدے کی مدت کے اختتام پر، BoG کے چیئر پرسن کی رضامندی کے مطابق اور سفارش پر دوبارہ نامزدگی یا دوبارہ تقرری کے لیے اہل ہوگا۔

۹۔ **گورنروں کے بورڈ کا اجلاس:۔** (۱) گورنروں کے بورڈ کا اجلاس میں کم از کم سال میں ایک مرتبہ ہوگا اور جیسے اور جب بھی مطلوب ہو ایسے طریقہ کار میں اور ایسے مقام اور وقت پر جیسا کہ مقررہ ہو منعقد کیا جائے گا۔

(۲) گورنروں کے بورڈ کا کوئی فعل یا کارروائیاں محض گورنروں کے بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص یا اس میں کسی آسامی کے خالی ہونے کی بناء پر باطل نہ ہوں گی۔

(۳) گورنروں کے اجلاس کے لیے کورم کل اراکین کا ایک تہائی ہوگا اور جیسے اور جب کوئی بھی ایسی صورت حال پیش آئے تو، کسر کو ایک کے طور پر شمار کیا جائے گا۔

۱۰۔ **گورنروں کے بورڈ کے کارہائے منصبی:۔** (۱) گورنروں کا بورڈ اعلیٰ مجلس آئینی ہوگا اور حسب ذیل کارہائے منصبی اور اختیارات استعمال کرے گا، یعنی:۔

(الف) IBCC کے اُمور، بشمول انتظامی، دفتری، مالیاتی، حسابات، اور میزانیائی معاملات پر عمومی نگرانی کرنا۔ حکومت کی واضح کردہ پالیسی اور جو کہ وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو کی مطابقت میں IBCC کی بچتوں کی سرمایہ کاری کرنا؛

(ب) IBCC فورم کی جانب سے متفقہ قراردادوں کو، اپنانا، مگر شرط یہ ہے کہ ایسی قراردادیں اس ایکٹ کے احکامات اور رکن تنظیموں کی قانونی دستاویزات یا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے احکامات کے خلاف نہ ہوں گی؛

(ج) IBCC کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے عہدیداروں کے ہمراہ کسی بھی آسامی کی تخلیق کرنا، ختم کرنا، دوبارہ مقرر کرنا، تنزلی کرنا یا ترقی دینا اور IBCC سیکرٹریٹ کی جانب سے سفارش کردہ بی پی ایس۔۱۷ اور اس سے بالا کے ملازمین کی تقرری اور ترقی کی منظوری دینا، جائز خدمت کے مفادات کو یقینی بنانا، پیشہ ورترقی کا تحفظ کرنا، اور حکومتی پالیسی کی

THE PAKISTAN CODE

مطابقت میں ملازمین کو ان کے استحقاق کے مطابق پنشن یابی کے فوائد دینا؛

(د) IBCC کے حاصل کردہ ذرائع سے داخلی بجٹ منظور کرنا یا اس کی اجازت دینا اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر IBCC یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کسی بھی کی منظوری یا اجازت سے کیے گئے اخراجات کی توثیق کرنا، جسے ہر سال BoG کے سامنے پیش کیا جاسکے گا؛ اور

(ہ) ایسی کمیٹیاں تشکیل دینا جیسا کہ انتظامی یا مالیاتی اور تعلیمی معاملات سے متعلق کسی بھی مسئلے کو حل کرنے یا اس کا تعین کرنے کے لیے مطلوب ہوں جنہیں امور مفوضہ تفویض کیئے جائیں گے۔ انتظامی یا مالیاتی مسائل کی سفارشات کا حتمی طور پر BoG کی جانب سے اور تعلیمی معاملات کو IBCC فورم کی جانب سے تصفیہ کیا جائے گا؛

(۲) اس ایکٹ کی اغراض کے لیئے، ایگزیکٹو ڈائریکٹر IBCC ایسے طریقہ کار میں جیسا کہ مقرر ہو پرنسپل انتظامی اور اکاؤنٹس افسر کے طور پر اپنے کارہائے منصبی انجام دے گا۔

۱۱۔ متعلقہ ڈویژن کے کارہائے منصبی:۔ (۱) کنٹرولنگ اتھارٹی ہونے کے ناطے متعلقہ ڈویژن حسب ذیل اختیارات کے ساتھ، اپنی عملداری کے اندر IBCC فورم یا BoG کے ذریعے اپنی پالیسیوں کو نافذ کرے گا، یعنی:۔

(الف) IBCC کے امور پر عمومی نگرانی کر سکے گا اور IBCC یا اس کے سیکرٹریٹ، BoG، یا فورم، جیسی بھی صورت ہو، کے اختیار میں اس سے متعلقہ اور احاطہ کردہ کسی بھی مسئلے پر مشورہ حاصل یا طلب کر سکے گا؛

(ب) IBCC کے گرانٹ کا مناسب تعین کرنے کے لیے بجٹ تجویز کی جانچ کر سکے گا، مالیاتی انضباط کی خبرگیری کو یقینی بنا سکے گا، اور IBCC کے حسابات کا آڈیٹر جنرل پاکستان کے ذریعے وفاقی حکومت کے عام طریقہ ہائے کار کے مطابق آڈٹ کر سکے گا۔

۱۲۔ IBCC کے افسران اور عملہ:۔ (۱) IBCC ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹرز، اور ایسے دیگر افسران اور عملے پر مشتمل ہوگا جیسا کہ IBCC کی اختیاری سرگرمیوں کو چلانے کے لیئے وقتاً فوقتاً ضرورت ہو اور مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) IBCC ایسی قیود و شرائط پر اور ایسے طریقہ کار میں جیسا کہ مقررہ ہو ایسے افسران اور عملے کا تقرر کرے گا۔

(۳) اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے دن سے موجود، انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئر مین کے حاضر سروس افسران اور عملہ کو اس ایکٹ کے تحت انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئر مین میں ان کے قابض عہدوں پر برقرار، محفوظ، اور بدستور رکھا جائے گا۔

۱۳۔ IBCC کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تقرری، کارہائے منصبی، اور اختیارات:۔

(۱) ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا تقرر متعلقہ ڈویژن کی جانب سے مقررہ معیار یا قیود و شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئر مین کا موجودہ مامور چیف ایگزیکٹو تین سال کی مدت کے لیئے ان قیود و شرائط پر جو اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے فی الفور قبل موجود تھیں پر نئے تشکیل نو کردہ IBCC کا پہلا ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہوگا یا تبادلے کے ذریعے تقرری کی جائے گی جو بھی متعلقہ وزیر انچارج مناسب سمجھے۔

(۲) ایگزیکٹو ڈائریکٹر تین سال کی مدت کے لیئے عہدے پر فائز ہوگا اور تین سال کی مزید دوسری مدت کے لیئے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اپنے عہدے کی مدت کے اختتام کے باوجود، وہ لڑ کا رلڑکی اس وقت تک عہدے پر فائز رہے گا جب تک کہ اس کے جانشین کا تقرر نہ ہو جائے اور اس کے عہدے پر نہ آ جائے۔

(۳) اگر کسی بھی وقت ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا عہدہ خالی ہو جائے، یا وہ اپنے راپنی کارہائے منصبی انجام دینے سے قاصر ہو، عارضی طور پر یا بصورت دیگر رخصت، بیماری کے سبب، یا دیگر وجہ سے جس کی مدت ایک سال سے زائد نہ ہو تو، متعلقہ ڈویژن ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے فرائض منصبی کی انجام دہی کے لیئے ایسے انتظامات کرے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔

(۴) ایگزیکٹو ڈائریکٹر IBCC کا چیف ایگزیکٹو افسر ہوگا جو اس ایکٹ کے احکامات اور قواعد، ضوابط، اور اس کے تحت وضع کردہ پالیسی کی پابندی کو یقینی بنائے گا۔

(۵) اگر BoG انتظامی امور سے کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے جو، ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رائے میں، یہ تقاضا کرتی ہو کہ فوری کارروائی کرنا چاہیئے تو، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایسی کارروائی کر سکے گا جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہو اور اپنے آئندہ

اجلاس میں منظوری کے لیئے متعلقہ ڈویژن کو اور BoG کو کی گئی کارروائی کی رپورٹ دے گا۔

(۲) ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا جیسا کہ مقررہ ہوں۔

۱۴۔ **فنڈز:۔** IBCC مقررہ طریقہ کار اور شکل کی مطابقت میں برقرار رکھے گئے IBCC کے ذرائع سے حاصل کردہ ہر قسم کی وصولیوں کو جمع کروانے کے لیئے کسی بھی جدولی یا حکومتی ملکیتی بینک کے ساتھ اکاؤنٹس چلائے گا۔IBCC کے حاصل کردہ ذرائع سے سالانہ بجٹ IBCC کے BoG کی جانب سے تشکیل کردہ مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی سے منظور کروایا جائے گا یا مد بندی یا دوبارہ مد بندی کی جائے گی۔IBCC کے مالیاتی احکامات اور انضباط کی نگرانی مالیات و منصوبہ بندی کمیٹی کی جانب سے کی جائے گی، جو مقررہ طریقہ کار کے مطابق متعلقہ ڈویژن کے ذریعے حکومت سے امداد اور دیگر تخصیص طلب کرے گی۔

۱۵۔ **اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ:۔** (۱) IBCC کے اکاؤنٹس کا آڈٹ قابل اطلاق مقررہ طریقہ کار کی مطابقت میں آڈیٹر جنرل پاکستان کے ذریعے کیا جائے گا، جس کے لیے، تمام اخراجات کے گوشوارے، متعلقہ رجسٹرز اور ریکارڈز کو ایسی شکل اور طریقہ ہائے کار میں جیسا کہ مقررہ ہو یا مقرر کیے جاسکتے ہوں برقرار رکھا جائے گا۔

(۲) IBCC، آڈٹ کے وقت پر، تمام اکاؤنٹس، رجسٹرز، دستاویزات، اور دیگر کاغذات پیش کرے گا، جو آڈیٹرز کی جانب سے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال میں مدد کرنے کے لیے درکار ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر متعلقہ ڈویژن یا BoG یہ تصدیق کرتا ہو کہ کوئی خاص دستاویز خفیہ ہے تو، آڈیٹر اس کی نسبت ایسی دستاویزی بیان کو اس کی جگہ قبول کرے گا جو محکمے کے مجاز کردہ افسر کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ، اگر ایسی دستاویز بصیغہ راز ہے تو، آڈیٹر اس کے مواد کے افشاء کو روکنے کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۶۔ **پراویڈنٹ فنڈ:۔** (۱) IBCC پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ، ۱۹۲۵ء (۱۹ بابت ۱۹۲۶ء) کے احکامات کی مطابقت میں، اپنے موجودہ ملازمین کے فائدے کے لیئے ایک پراویڈنٹ فنڈ تخلیق کر سکے گا۔

(۲) IBCC کے نئے مامور ملازمین کی، تنخواہ یا ان کے معاوضہ جات اور پینشن کا تعین BoG کی جانب سے ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں کیا جائے گا۔

۱۷۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔** بورڈ، متعلقہ ڈویژن کی منظوری سے اور سرکاری جریدے میں

THE PAKISTAN CODE

اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے اغراض کی بجا آوری کے لیئے قواعد وضع کر سکے گا۔

۱۸۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) IBCC، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے داخلی معاملات کی نسبت اغراض کی بجا آوری کے لیے ضوابط جو اس ایکٹ کے احکامات اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متناقض نہ ہوں وضع کر سکے گا۔

۱۹۔ ازالہ مشکلات:۔ اگر اس ایکٹ کے کسی بھی احکام کو مؤثر بنانے میں کوئی بھی مشکل درپیش ہو تو، وفاقی حکومت، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے ایک سال کے اندر، ایسا حکم وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کے احکامات سے مطابقت نہ رکھتا ہو، جیسا کہ اسے مذکورہ مشکل کو دور کرنے کی غرض سے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو۔

۲۰۔ قانونی ذمہ داری سے برأت:۔ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی قاعدے یا ضابطے کے تحت نیک نیتی سے کیئے گئے یا اس ارادے سے کیئے گئے کسی امر کی بابت کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ، یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۱۔ تنسیخ اور استثناء:۔ (۱) سابقہ وزارت تعلیم کی قرارداد No.F.10-11/86-CFI مورخہ ۳۰ جنوری، ۱۹۸۷ء، بعد ازیں جس کا حوالہ منسوخ شدہ قرارداد کے طور پر دیا گیا ہے، کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

THE PAKISTAN CODE

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تنسیخ کے باوجود،

(الف) منسوخ شدہ کسی بھی قرارداد کے احکامات یا ضوابط اور قواعد جو اس کے تحت وضع کیئے گئے ہوں یا جن کا وضع کیا جانا متصور ہو، کے تحت کیا گیا کوئی فعل، کی گئی کارروائی، وجوب یا عائد کردہ ذمہ داریاں، حاصل کردہ حقوق اور اثاثہ جات تقرر کردہ یا مجاز کردہ اشخاص، مرحمت کردہ اختیار سماعت یا اختیار، وقف، ہبہ بالوصیت، فنڈز یا تخلیق کردہ ٹرسٹس، عطیات یا دی گئی امداد، یا منعقد کردہ نمائش اور جاری کردہ احکام، اگر ایکٹ کے احکام یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط یا قواعد سے متناقض نہ ہوں تو بدستور جاری رہیں گے اور، اس ایکٹ کے تحت بالترتیب کیئے گئے، اٹھائے گئے عائد کیئے گئے، حاصل کیئے گئے، مقرر کیئے گئے، مجاز کیئے گئے، مرحمت کیئے گئے، تخلیق کیئے گئے، وضع کیئے گئے، منعقد کیئے گئے، منظور

کیئے گئے اور جاری کیئے گئے متصور ہوں گے اور بحسبہ مؤثر ہوں گے؛ اور

(ب) منسوخ شدہ قرار دار کے تحت کوئی بھی ضوابط یا قواعد جو وضع کیئے گئے ہوں یا وضع کردہ متصور ہوں، اگر اس ایکٹ کے احکامات سے متناقض نہ ہوں اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط یا قواعد متصور ہوں گے، مختلف معاملات کی نسبت سے جو ایکٹ کے ذریعے سے منضبط کیئے گئے ہوں یا بالترتیب ضوابط اور قواعد کی رو سے مقرر کیئے گئے ہوں اس وقت تک بدستور نافذ العمل رہیں گے جب تک وہ اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں منسوخ، فسخ یا تبدیل نہ کردیئے جائیں؛

۲۲۔ ایکٹ دیگر قوانین پر حاوی ہوگا:۔ اس ایکٹ کے احکامات فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے برعکس شامل کسی امر کے باوجود مؤثر ہوں گے اور کوئی بھی ایسا قانون، عدم مطابقت کی حد تک، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر کسی بھی اثر کو ختم کردے گا۔

THE PAKISTAN CODE